PR NO 34

وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ہیڈ آفس، اسلام آباد

Press Release

مانسہرہ میں وفاقی محتسب کی پہلی کھلی کچہری

لوگوں کے باہمی تنازعات کے مفت حل کے لئے پائلٹ پراجیکٹ شروع کررہے ہیں۔اعجاز احمد قریشی

سوات اور فاٹا میں بھی جلد وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر قائم کئے جارہے ہیں

اسلام آباد( )وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ انہوں نے عوام الناس کے مسائل فوری حل کرنے کے لئے کھلی کچہریوں کا سلسلہ شروع کیا ہے،اس مقصد کے لئے میں نے سب سے پہلے مانسہرہ میں کھلی کچہری لگانے کا فیصلہ اس لئے کیا ہے کہ اس علاقہ کی اپنی ایک اہمیت ہے، یہاں کے غریب لوگ دور دراز کا سفر کرکے اسلام آباد نہیں جاسکتے۔انہوں نے کہا کہ عام لوگوں کے مسائل حل کرنے کے لئے اس طرح کی کھلی کچہریاں ملک کے دیگر علاقوں میں بھی لگائی جائیں گی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے چاروں صوبائی ہیڈکوارٹرز کے ساتھ ساتھ پاکستان کے بڑے شہروں میں وفاقی محتسب کے پندرہ علاقائی دفاتر کام کررہے ہیں جہاں چوبیس گھنٹے دن رات وفاقی اداروں کے خلاف شکایات داخل کی جاسکتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ سوات اور فاٹا میں بہت جلد وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر قائم کئے جارہے ہیں تا کہ لوگوں کو ان کے گھر کے قریب انصاف فراہم کیا جاسکے۔وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ان خیالات کا اظہار گزشتہ روز مانسہرہ میں اپنی پہلی کھلی کچہری کے دوران اپنے خطاب میں کیا۔کھلی کچہری میں عام شہریوں کے علاوہ وفاقی حکومت کے اداروں جیسے پیسکو،سوئی گیس، نادرا وغیرہ کے علاقائی سربراہان، وفاقی محتسب ایبٹ آباد علاقائی دفتر کے اعلیٰ افسران اور ضلعی انتظامیہ کے افسران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔وفاقی محتسب نے کہا کہ ہزارہ میں وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر میں چار ایڈوائزر اور انوسٹی گیشن افسران مستعدی کے ساتھ عام لوگوں کو انصاف فراہم کر رہے ہیں۔وفاقی محتسب نے کہا کہ انہوں نے قانون کے مطابق روایتی طریق کار کے ساتھ ساتھ کھلی کچہریوں اور وفاقی حکومت کے اداروں کے اچانک معائنے بھی شروع کئے ہیں جہاں ہمارے افسران موقع پر جا کر ان اداروں کے خلاف جن کے بارے میں شکایات کی تعداد زیادہ ہے، وہاں عام لوگوں کی شکایات کا ازالہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے نظام کے طریق کار میں خرابیوں کو دور کرنے کے لئے تجاویز بھی پیش کرتے ہیں اور یہ رپورٹیں متعلقہ اداروں کے سربراہوں کو بھیجی جاتی ہیں تا کہ ان کوتاہیوں کا مستقل تدراک کیا جاسکے۔وفاقی محتسب نے بتایا کہ ہمارا قانون ہمیں اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ لوگوں کے باہمی تنازعات غیر رسمی طور پر حل کرانے میں کردار ادا کریں چنانچہ ہم نے عام لوگوں کے ایسے باہمی تنازعات حل کرنے کے لئے جو ہمارے دائرہ کار میں نہیں آتے ''تنازعات کے غیر رسمی حل'' (Informal Resolution of Disputes (IRD کے نام سے ایک پائلٹ پراجیکٹ شروع کیا ہے۔اس پروگرام کے تحت ہمارے ایڈوائزر فریقین کی رضامندی سے ان کے تنازعات مصالحاتی انداز میں مفت حل کرنے کی کوشش کریں گے، جس کے لئے نہ وکیل کی ضرورت ہے اور نہ ہی کوئی فیس ہے۔یہ سہولت وفاقی محتسب کے تمام علاقائی دفاتر میں بھی میسر ہوگی۔وفاقی محتسب نے بتایا کہ ان کے ادارے نے 2021ء کے دوران ایک لاکھ چھ ہزار سے زائد شکایات کے فیصلے کئے جب کہ 2022ء میں آنے والی شکایات میں تیس فیصد اضافہ ہو چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب میں ہر شکایت کا فیصلہ ساٹھ دن کے اندر کر دیا جاتا ہے۔